Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۲۹

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ رجب ۱۳۹۸ھ ۱۲ احسان ۱۳۵۷ہش ۱۲ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۳۲

تحریکِ جدید کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

سالِ رواں کے اعلان بزبانِ مبارک سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر سات ماہ گذر چکے ہیں لیکن اس کے چندہ کی وصولی کی طرف جماعتوں کی کما حقہ توجہ مرکوز معلوم نہیں ہوتی۔ اب فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اکثر جماعتوں نے سارے سال کا کام اب بقیہ پانچ ماہ میں مکمل کرنا ہے اور یہ صورتِ حال متقاضی ہے کہ تحریکِ جدید کی طرف فوری اور منظم طریق سے توجہ فرمائی جائے۔

جماعتِ احمدیہ لاہور کے عہدیداران نے یقین دلایا ہے کہ وہ انشاء اللہ پونے دو لاکھ روپیہ کے قریب ۲۷ ر رمضان المبارک تک وصول کر لیں گے۔ عیسوی سن کے لحاظ سے یہ تاریخ یکم ستمبر ۱۹۷۸ء بنتی ہے جملہ جماعتیں ابھی سے اس کے لئے تیاریاں شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا معین و مددگار ہو۔

(وکیل المال اوّل)

احمدی بچوں کی تربیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۶۶ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں۔ تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ واری آپ پر ہے اِس طرف متوجہ ہوں۔ اگر آپ ان کی ذہنی تربیت ٹھیک لائن پر کریں کہ وہ کم از کم اٹھنی (لیکن نئی شرح کے لحاظ سے کم از کم ایک روپیہ۔ ناقل) ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ جدید کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقفِ جدید کا سارا بجٹ اِن بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اِس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اِس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقفِ جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہن میں وقفِ جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو"

تمام انصار بھائیوں سے گذارش ہے کہ اپنی اولاد کے سلسلہ میں امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ مندرجہ بالا طریق پر عمل پیرا ہوں اور اِس امر کی نگرانی فرماویں کہ کوئی احمدی بچہ بھی ایسا نہ ہو جو وقفِ جدید کے جہاد کے ذریعہ ذہنی تربیت حاصل نہ کر رہا ہو۔

قائد وقفِ جدید

انصار اللہ مرکزیہ

لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے یورپ، نائیجیریا اور گھانا کے مبلغینِ اسلام کی طویل ملاقات

حضور نے عیسائی دُنیا میں اسلام کو وسیع پیمانہ پر پھیلانے کی غرض سے انہیں اہم ہدایات سے نوازا

عیسائی ممالک فی زمانہ جن مسائل سے دوچار ہیں انہیں حل کرنے کے طریقوں پر بصیرت افروز خطاب

ربوہ ۱۱ رجون۔ لندن سے بذریعہ کیبل گرام موصول ہونے والی تازہ اطلاعات کے مطابق سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "کسرِ صلیب کانفرنس" منعقدہ ۲ تا ۴ رجون کے کامیاب اختتام کے بعد سے مختلف ممالک کے احباب جماعت کے ساتھ ملاقاتوں کے علاوہ عیسائی دُنیا میں اسلام کو وسیع بنیادوں پر پھیلانے اور وہاں تبلیغی مساعی کو تیز تر کر کے انہیں زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے اہم کام میں ازحد مصروف ہیں۔

چنانچہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں لندن سے مرسلہ ۱۰ رجون کا جو کیبل گرام آج ۱۱ رجون کو موصول ہوا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے دیگر جماعتی اور دینی مصروفیات کے علاوہ ۸ رجون کو یورپین ممالک یعنی برطانیہ، ہالینڈ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، سویڈن اور ناروے کے احمدیہ مشنوں کے مبلغینِ انچارج اور ان کے نائبین نیز اِسی طرح مغربی افریقی ممالک میں سے نائیجیریا اور گھانا کے مبلغین کو طویل ملاقات کا شرف بخشا اور انہیں عیسائی دُنیا میں اسلام کو وسیع پیمانہ پر پھیلانے کے سلسلہ میں تبلیغی مساعی کو تیز تر اور نتیجہ خیز و موثر بنانے کے سلسلہ میں اہم ہدایات سے نوازا۔ یہ ملاقات مسلسل تین گھنٹے تک جاری رہی۔ حضور ایدہ اللہ نے اِس ملاقات میں اُن مسائل پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی جن سے اِس زمانہ میں عیسائی ممالک دوچار ہیں اور واضح فرمایا کہ انہیں اِن مسائل سے اسلام ہی نجات دلا سکتا ہے اِس لئے ضروری ہے کہ ان ممالک میں اسلام کو وسیع بنیادوں پر پھیلانے کی غرض سے تبلیغی مساعی کو تیز سے تیز تر کیا جائے اور پھر ان مساعی کو ایسے خطوط پر چلایا جائے کہ اسلامی انقلاب کے حق میں ان کے خوشکن اور شاندار نتائج برآمد ہوں اور عیسائی اقوام مادہ پرستی کی دلدل سے نکل کر روحانیت کے میدان میں ترقی کرنے کی اہل بن سکیں۔

اِس ضمن میں حضور ایدہ اللہ کی ۸ ر اور ۹ رجون کی مصروفیات پر مشتمل جو کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آج ۱۱ رجون کو موصول ہوا ہے اس کے متن کا اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:-

"لندن ۱۰ رجون۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور پاکستان کی جملہ جماعتہائے احمدیہ کے احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ فرماتے ہیں۔

۸ رجون کو حضور نے یورپ کے جملہ احمدیہ مشنوں نیز نائیجیریا اور گھانا کے احمدیہ مشنوں کے مبلغینِ انچارج اور ان کے نائبین کو ملاقات کا شرف بخشا۔ یہ ملاقات تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ اِس ملاقات میں حضور نے انہیں اِس بارہ میں ہدایات دیں کہ عیسائی دُنیا میں اسلام کو پھیلانے کے لئے تبلیغی مساعی کو کس طرح تیز سے تیز تر کیا جا سکتا ہے۔ حضور نے اِس بارہ میں بھی ان کی رہنمائی فرمائی کہ عیسائی اقوام فی زمانہ جن مسائل سے دوچار ہیں انہیں ان سے کس طرح نجات دلائی جا سکتی ہے اور ان مسائل کے پیشِ نظر تبلیغی مساعی کو کن خطوط پر آگے بڑھانا ضروری ہے۔ حضور نے اُس روز پانچوں نمازیں مسجد فضل لندن میں پڑھائیں نیز اُسی روز نمازِ عشاء کے بعد حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنے والے نائیجیریا کے چودہ رُکنی وفد کو علیحدہ ملاقات کا شرف بھی بخشا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

۹ رجون کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ بعد ازاں حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنے والے بہت سے دوستوں کو ملاقات کا شرف بخشا۔ (انس احمد)"

روزنامہ ربوہ
الفضل
۵ ر رجب ۱۳۹۸ھ
۱۲ ر احسان ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی جماعتوں کا سب سے قیمتی سرمایہ اور سب سے مضبوط سہارا

خدائی جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ غلبۂ حق کے مقصد سے اپنے ماموروں کے ذریعہ قائم کرتا ہے ظاہری سامانوں اور مادی اسباب سے عاری ہوتی ہیں جبکہ وہ لوگ جنہیں حق کی طرف دعوت دینے کی ذمہ داری ان جماعتوں پر عائد کی جاتی ہے ظاہری سامانوں سے ہر طرح لیس ہوتے ہیں اور مادی اسباب کی بھی ان کے پاس کوئی کمی نہیں ہوتی لیکن ایک چیز ایسی ہوتی ہے جو صرف اور صرف خدائی جماعتوں کو ہی حاصل ہوتی ہے اور دوسرے لوگ اس سے عاری ہوتے ہیں۔ وہ چیز ان خدائی جماعتوں کے لئے ایک خاص وجہ امتیاز کا کام دیتی ہے اور اسی کے سہارے وہ اپنی بے سروسامانی کے باوجود حصولِ مقصد میں کوشاں رہتی ہیں اور بالآخر اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔

وہ وجہ امتیاز یہ ہے کہ خدائی جماعتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہوتے ہیں انہیں اپنے قادر و توانا اور ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا کی طرف سے پیہم یہ بشارتیں مل رہی ہوتی ہیں کہ تم ہی غالب رہوگے اور اس لئے غالب رہوگے کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں۔

یہ وعدے اور یہ بشارتیں ہی ان کا سب سے بڑا سرمایہ اور سب سے مضبوط سہارا ہوتی ہیں انہیں پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ایمان حاصل ہوتا ہے اس بات پر کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو ضرور پورا کر دکھائے گا اور اس لئے کر دکھائے گا کہ اسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے اور کوئی بات بھی اس کے آگے انہونی نہیں ہے۔ ان کا یہ قیمتی سرمایہ اور ان کا یہ مضبوط سہارا انہیں انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں بھی کبھی مایوس نہیں ہونے دیتا۔ وہ صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے ہی آگے قدم بڑھاتی چلی جاتی ہیں اور ان کے صبر و صلوٰۃ کا ہی یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ قدم قدم پر انہیں اپنی تائید و نصرت سے نواز کر ان کی راہ میں حائل ہونے والی مشکلات کو دور کرتا چلا جاتا ہے۔ ان کے لئے یہ امر سب سے بڑی تسلی کا موجب ہوتا ہے کہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جب انہیں خدا تعالیٰ کی معیت حاصل ہے تو پھر بڑی سے بڑی مشکل اور مصیبت بھی انہیں ان کے مقصد میں ناکام نہیں کر سکتی۔ وہ اس پختہ یقین پر قائم ہوتی ہیں کہ حقیقی کامیابی وکامرانی انہی کے لئے مقدر ہے۔

خدائی جماعتوں کے اس سب سے قیمتی سرمائے اور اس سب سے مضبوط سہارے کا جو ان کے لئے وجہ امتیاز کا درجہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں ذکر کیا ہے اور کیا بھی ہے ان کے طاقتور اور زور آور مخالفوں کے بالمقابل۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ دونوں کا ایک ساتھ ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

أَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

(القصص آیت ۶۲)

ترجمہ:- کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا (یعنی کامیابی کا) وعدہ کیا ہو اور وہ اسے (یقیناً) پالینے والا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف دنیوی زندگی کا کچھ سامان دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن (خدا کے روبرو جوابدہی کے لئے) پیش کیا جانے والا ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک طرف خدائی جماعتوں کا ذکر کیا ہے جنہیں وہ ان کی بے سروسامانی اور بے بضاعتی کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی کے وعدوں سے نوازتا ہے اور انہیں قدم قدم پر بشارتیں عطا کرتا ہے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے ان کے ان مخالفین کا ذکر کیا ہے جن کے پاس دنیوی سامان اور ہر قسم کے مادی اسباب کی فراوانی ہوتی ہے لیکن ان کا یہ ساز و سامان اور مادی اسباب ان کے کسی کام نہیں آتے اور انہیں قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے روبرو اپنے اعمال اور کرتوتوں کی جوابدہی کے لئے حاضر ہونا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کا ذکر کرکے بتایا یہ ہے کہ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے کامیاب خدائی جماعتیں ہی ہوتی ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ ان سے جو وعدے کرتا ہے انہیں وہ ان کی بے سروسامانی اور بے بضاعتی کے باوجود پورا کر دکھاتا ہے جبکہ ان کے مخالفین دنیوی ساز و سامان اور مادی اسباب کی فراوانی کے باوجود حق کو دنیا سے مٹانے اور خدائی جماعتوں کو ان کے مقصد سے منحرف کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے دنیوی ساز و سامان اور مادی اسباب خدائی تقدیر کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

جتنے بھی مامورین الٰہی دنیا میں آئے وہ اور ان کے متبعین بے سروسامان اور بے یار و مددگار ہوتے تھے جبکہ ان کے مخالفین کے پاس مادی وسائل کی بہتات ہوتی تھی۔ بظاہر یہی نظر آتا تھا کہ مامورین الٰہی اور ان کے کمزور و بے بضاعت متبعین کی مختصر سی جماعت اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہو سکے گی اور کامیاب ان کے طاقتور اور زور آور مخالف ہی ہونگے لیکن ہمیشہ ہوا یہی کہ مامورین الٰہی اور ان کے کمزور اور بے بضاعت متبعین ہی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوئے۔ اس کی وجہ یہی ہوتی تھی کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں اور بشارتوں سے ان کی ہمت اور حوصلوں کو بلند کر رہا ہوتا تھا اور ان کے صبر و ثبات کی قوتوں اور دعاؤں کی لگن کو بڑھا رہا ہوتا تھا اور اس بنا پر وہ مَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ کے مصداق ہوتے تھے۔ اس کے بالمقابل ان کے طاقتور مخالفین کے بے پناہ مادی وسائل اور منصوبے خدائی تقدیر کے آگے سراسر بے اثر ثابت ہو کر انہیں مسلسل ناکامی سے دوچار کر رہے ہوتے تھے اور وہ اس بنا پر مَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ کے مصداق ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے تھے۔

الغرض خدائی جماعتوں کا سب سے بڑا سرمایہ اور سب سے مضبوط سہارا غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی کے خدائی وعدے ہوتے ہیں اور وہ بشارتیں ہوتی ہیں جو ان کے قادر و توانا خدا کی طرف سے انہیں پیہم مل رہی ہوتی ہیں۔ ان کے ہر طور و ہر حال پورا ہونے پر انہیں نہایت درجہ مضبوط و مستحکم ایمان حاصل ہوتا ہے۔ اپنے اس ایمان میں وہ کسی قسم کا تزلزل نہیں آنے دیتیں جس کی وجہ سے ان کے صبر و ثبات کی قوتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں اور دعاؤں کی لگن فزوں سے فزوں تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ ان کا یہ صبر و ثبات اور دعاؤں کی لگن خدائی تائید و نصرت کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہے اور اسی کے بل پر وہ انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں بھی ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی حاصل کرتی چلی جاتی ہیں یہاں تک کہ وہ غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب و کامران اور فائز المرام ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔

نفسِ امّارہ اور اُس کی تباہکاری

جو بھی انساں گناہ کرتے ہیں — نامہ اپنا سیاہ کرتے ہیں
گاہ کرتے ہیں خود سے بھی چھپ کر — سامنے سب کے گاہ کرتے ہیں
اپنے ہاتھوں ہی گویا وہ اپنے — دین و دنیا تباہ کرتے ہیں
جب بپھرتا ہے نفسِ امّارہ — خوب وہ واہ واہ کرتے ہیں
تن کی لذت کے ہوتے ہیں جُویاں — جس طرف بھی نگاہ کرتے ہیں
عارضی نعمتوں سے دُنیا کی — پیار وہ بے پناہ کرتے ہیں
جانتے ہیں کہ ہے عدو شیطاں — پھر بھی اُس سے نباہ کرتے ہیں

دیکھ ہمدم ہیں کتنے ناداں وہ
دشمنِ حق کی چاہ کرتے ہیں

سرِ ندامت سے پھر نگوں کرکے — مدّتوں آہ آہ کرتے ہیں
جن کو خوفِ خُدا نہیں ہوتا — وہی اکثر گناہ کرتے ہیں

جو بھی صدّیق حق کے بندے ہیں
ہر گھڑی لاالٰہ کرتے ہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل پیراماؤنٹ چیف ناصر الدین گامانگا آف سیرالیون کی یاد میں

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق امیر و مبلغ انچارج سیرالیون (مغربی افریقہ)

(۲)

ہیروں کی تلاش میں دعا سے کامیابی:

ایک موقعہ پر محترم گامانگا صاحب نے اپنی ریاست کے بعض پہاڑوں اور وادیوں میں ہیرے برآمد ہو جانے کو بھی احمدیت کی صداقت کا نشان قرار دیا۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ ۱۹۵۰ء اور ۱۹۶۰ء کے عرصہ کے درمیان سیرالیون میں ریسرچ اور کھدائی وغیرہ سے تلاش کے نتیجہ میں بعض علاقوں میں اس قدر ہیرے موجود پائے گئے کہ سیرالیون دنیا کا چھٹا بڑا ہیروں کے ذخیرہ والا ملک قرار پایا۔ چنانچہ ۱۹۵۶ء میں ایک مرتبہ برٹش پارلیمنٹ کے حزب مخالف کے ایک ممبر نے برسراقتدار پارٹی سے احتجاجی رنگ میں دریافت کیا کہ:-

"سننے میں آیا ہے سیرالیون
کے جنگلات میں پاؤں کی
معمولی ٹھوکروں سے ہیرے
برآمد ہو جاتے ہیں اس قدرتی
دولت کو سمیٹنے کے لئے
برٹش گورنمنٹ کیا کر رہی ہے؟"

گامانگا صاحب کی سمبارو ریاست کے ہمسائیگی میں ریاست واندو ہے جس کے پیراماؤنٹ چیف سیاسی لحاظ سے گامانگا صاحب کے حریف اور سخت مخالف تھے تاہم جب ریاست واندو (Wando) کے بعض علاقوں کی زمین میں ہیرے تلاش کر لئے گئے تو چیف گامانگا صاحب کو بھی خیال آیا اور خواہش ہوئی کہ ان کے علاقہ میں بھی اس قدرتی دولت کا سراغ مل جائے لیکن کوشش بسیار کے باوجود کوئی نشان نہ ملا۔ انہوں نے مجھے لکھا کہ ساری جماعت دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علاقہ میں ہیرے ظاہر کر دے۔

میں نے تمام جماعت ہائے سیرالیون کو مبلغین و معلمین کے ذریعہ ان کے لئے دعا کی درخواست کی اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی لکھا چنانچہ ایک ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر ان کی ریاست سمبارو میں دو تین جگہ اور بعد میں کئی اور جگہ خاصی مقدار میں ہیرے تلاش کر لئے گئے جنہیں گورنمنٹ کے لائسنس یافتہ لوگ زمین کھود کر نکالنے لگے اور چیف گامانگا صاحب کو گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق اچھی خاصی رائلٹی ملنے لگی جس سے ان کی مالی حالت خدا کے فضل سے بہت اچھی ہو گئی اور پانچ چھ سال تک یہ صورت قائم رہی اور گامانگا خاندان کو بہت مالی فائدہ ہوا۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ قبولیت دعا کا یہ بھی ایک واضح نشان تھا۔

احمدیت کے طفیل ان کے لئے ظاہر ہو
ان کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہوا

مبلغین سے خاص محبت اور ہمدردی

جماعتی امور میں ان کی دلچسپی اور تعاون کا یہ حال تھا جس کا خود مجھے تجربہ ہے کہ جماعتی مفاد کے سلسلہ میں کسی مشورہ یا کام کی انجام دہی کے لئے جب کبھی بھی انہیں باجے بو سے بو بلایا جاتا تو بلا تامل اپنے خرچ پر آ جاتے بلکہ لوکل رسم کے مطابق عموماً اپنے ساتھ مبلغین کے لئے کھانے پینے کے تحائف بھی اٹھا لاتے۔ حالانکہ انہیں اپنی ریاست چھوڑنے کے لئے ضروری طور پر پہلے صوبہ کے انگریز چیف کمشنر سے اجازت لینی پڑتی تھی۔ اسی طرح جب بھی کوئی نئے مبلغ ہندوستان اور بعد میں پاکستان سے سیرالیون آتے تو انہیں خوش آمدید کی غرض سے اپنے ہاں باجے بو ضرور بلایا کرتے

۱۹۵۵ء میں خاکسار کی اہلیہ اور بچے سیرالیون آئے تو ظاہر ہے کہ میرے بغیر ان کا باجے بو جانا مشکل تھا اس لئے چیف گامانگا صاحب از خود بغیر اطلاع دیئے اپنی دو بیویوں اور بچوں کے ساتھ ان سے ملنے کے لئے بو آئے اور اپنے برادرانہ اخلاص و محبت کے اظہار کے لئے اس موقعہ پر اپنے ساتھ ایک بکرا اور کئی لوکل قسم کے تحائف لا کر انہیں پیش کئے۔

مبلغین سے ان کی محبت اور ہمدردی کا اس سے بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ ۱۹۵۶ء میں خاکسار سیرالیون میں متواتر دو ماہ بیمار رہا اس پر گامانگا صاحب نے سیرالیون کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہ تجویز پیش کر کے پاس کرائی کہ خاکسار کے بیوی بچوں کو یہاں بھجوانے کی درخواست حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کی جائے تاہم مالی مشکلات کی وجہ سے حضورؓ نے منظوری نہ عطا فرمائی اس پر گامانگا صاحب نے حضورؓ کی خدمت میں میرے بیوی بچوں کے ہوائی سفر خرچ کی رقم ذاتی طور پر ادا کرنے کی پیشکش کی۔ چنانچہ حضورؓ نے ان کی اس قربانی کی قدر فرماتے ہوئے منظوری دے دی اور میرے بیوی بچے میرے پاس سیرالیون پہنچ گئے۔

سانپ کے ڈسنے پر ہمدردی اور خدمت

اسی طرح ۱۹۴۷ء میں ایک مرتبہ اتفاقاً تین مبلغین کرام مکرم مولوی عبدالحق صاحب، مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب اور مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ آنریبل گامانگا صاحب کے پاس باجے بو میں مقیم تھے غالباً جماعت کی کوئی مشاورتی کانفرنس تھی۔ عشاء کی نماز کے بعد مبلغین بلاما کی سڑک پر ہوا خوری کر رہے تھے کہ سڑک عبور کرنے والے ایک کالے زہریلے ناگ پر مولوی عبدالحق صاحب کا پاؤں پڑ گیا۔ اس نے جرابوں کے اوپر سے ہی ٹخنے کے قریب مولوی صاحب کو ڈس لیا اس زمانہ میں یہاں کوئی معمولی ڈسپنسری بھی نہ تھی اگرچہ جرابوں کی وجہ سے کچھ بچاؤ ہو گیا اور وہاں خون کا دوران بند کرنے کے لئے اوپر سے باندھ دیا گیا تاہم زہر نے اثر کرنا شروع کر دیا۔ آنریبل گامانگا صاحب اطلاع ملنے پر فوراً موقعہ پر پہنچ گئے۔ مبلغین نے مولوی صاحب کو فوراً بلاما لے جانے کی تجویز کی لیکن گامانگا صاحب نے اسے رد کرتے ہوئے کہا کہ بلاما پہنچتے پہنچتے پتہ نہیں کیا ہو جائے اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔ ہماری ریاست کے سپیرے بڑے ماہر ہیں۔ وہ آ رہے ہیں۔

چنانچہ تھوڑی دیر میں ایک بوڑھا جنگلی سا آدمی آ گیا جس نے سب سے پہلے مولوی صاحب کی ٹانگ کو گھٹنے پر شدت سے باندھا اور پھر شہد کی قسم کی کوئی دوائی بار بار انہیں چٹانی شروع کی اور پھر وہی دوائی ٹانگ پر بھی لیپ کر دی۔ چند گھنٹوں میں مولوی صاحب کا شدید درد تو جاتا رہا مگر ٹانگ پوری طرح سوج گئی۔ تاہم گامانگا صاحب نے یقین دلایا کہ ان شاء اللہ اس کے فضل سے وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے کسی اور علاج کی ضرورت نہیں۔

چنانچہ مولوی صاحب کو تقریباً ایک ماہ وہاں ٹھہرنا پڑا جس کے دوران چیف گامانگا صاحب خود بڑی توجہ اور محبت سے ان کی خدمت اور علاج کراتے رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ تندرست ہو کر اپنے علاقہ میں چلے گئے۔

ایک عجیب واقعہ

انہی دنوں باجے بو کے بعض منافق طبع لوگوں نے گامانگا صاحب کو نقصان پہنچانے کی غرض سے وہاں یہ مشہور کر دیا کہ احمدی مبلغین اب باجے بو سے چلے جائیں گے اور مشن کی باجے بو برانچ بند کر دی جائے گی اور مقامی مبلغ کو بھی وہاں سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس قسم کی افواہوں سے چیف گامانگا صاحب کو بہت تکلیف ہوئی اور وہ کچھ افسردہ سے رہنے لگے۔ اس وقت اس علاقہ کے انچارج مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی باجے بو میں ہی مقیم تھے۔ انہوں نے مجھے بذریعہ تار یہ اطلاع دی کہ پیراماؤنٹ چیف گامانگا صاحب بہت پریشان ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ فوری طور پر ایک روز کے لئے باجے بو آ کر انہیں ملیں۔ چنانچہ میں فوری طور پر باجے بو پہنچ گیا۔ گامانگا صاحب مجھے اپنی ذاتی رہائش گاہ پر لے گئے اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کو بھی اندر بلا کر کمرہ بند کر لیا۔

غلط افواہوں پر شدید تشویش

ان کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ ان کا دل کسی بوجھ اور غم سے لدا پڑا ہے۔ ہم آمنے سامنے کرسیوں پر بیٹھے تھے تھوڑی سی خاموشی کے بعد کہنے لگے۔

"مولوی صاحب! میں نے سنا ہے کہ آپ میری چیفڈم میں احمدیہ مشن بند کر رہے ہیں اور چوہدری صاحب کو بھی یہاں سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ اگر میرا کوئی قصور ہے تو اس کی سزا میری رعایا کو تو نہیں ملنی چاہیئے میں حاضر ہوں۔ آپ جو سزا مجھے دینا چاہیں دیں۔ لیکن میری ریاست کو احمدیت کے نور سے محروم نہ کریں۔ میں تو اس صورت میں سیرالیون میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہوں گا۔ میرے دشمن مجھ پر ہنسیں گے میں تو جب سے عیسائیت چھوڑ کر مسلمان ہوا ہوں۔ اسلام اور احمدیت کو اپنی لائف لائن یقین کرتا ہوں آپ مجھ پر رحم کریں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دردبھری حالت

اتنی بات کہتے ہی یکدم کرسی سے اٹھ کر انھوں نے میرے زانو میں سر رکھ دیا اور ایک معصوم بچے کی طرح زار و قطار رونے لگ گئے۔ مکرم چوہدری صاحب بھی اس وقت تک اصل حالات سے بے خبر تھے اور میں بھی اور اس طرح اچانک غیر متوقع طور پر یہ سراسر غلط اور جھوٹی باتیں اور ان پر چیف گانا نگا صاحب کا ردِ عمل اور دردبھری حالت دیکھ کر ہم سہم گئے۔

چوہدری صاحب کی عمر چھوٹی تھی وہ اپنے جذبات کو روک نہ سکے اور انھوں نے بھی رونا شروع کر دیا۔ تھوڑی سی دیر کے بعد میں کرسی سے اٹھا اور کرسی کے قریب ہی فرش پر چیف صاحب کے ساتھ بیٹھ کر انھیں سمجھایا اور ایت تسلی دی کہ جو کچھ انھوں نے سنا ہے اور بیان کی ہے وہ سب جھوٹ اور افترا ہے کہ طور پر پھیلائی گئی افواہ کے سوا کچھ نہیں۔ رہا بو مشن بند کرنے کی ایسی کسی تجویز کے متعلق ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں اور نہ یہ میرے یا دوسرے مبلغین کے اختیار میں ہے لیکن ان کی دردبھری حالت اور گریہ وزاری بند نہ ہوئی بلکہ ایسی صورت اختیار کر گئی کہ ہمیں خطرہ پیدا ہو گیا کہ ان کے اہل و عیال ہم دونوں پر شک نہ کرنے لگیں کہ ہم نے چیف صاحب کو کوئی نقصان پہنچایا ہے یا ان پر کوئی جادو کر دیا ہے۔

بہرحال جوں توں کر کے ان کی طبیعت کچھ ٹھنڈی ہوئی اور جب ان کے دل کا غبار نکل گیا تو ہم نے انھیں خوشی سے اٹھا کر کرسی پر بیٹھنے پر مجبور کیا جبکہ ہم دونوں نیچے بیٹھے رہے اور پھر ہم نے انھیں سمجھا بجھا کر یقین دلایا کہ ہم ان کے خیر خواہ اور ہمدرد اور مخلص بھائی ہیں اور ان کی صورت عزت، جان و مال ایمان رہا یا۔ اہل و عیال اور ملک ہمیں اپنی جان و مال سے بھی زیادہ عزیز ہیں اور ان کو اگر ہم سے کوئی تکلیف پہنچی ہے تو ہمیں بہت افسوس ہے اور ہم تہِ دل سے معذرت کرتے ہوئے اس کی تلافی کرنے کو تیار ہیں۔

اسلام میں ہی جینا مرنا ہو

یہ سب کچھ سن کر کہنے لگے۔
آپ سے مجھے کیا تکلیف پہنچ سکتی ہے آپ تو اسلام کے چاند اور پیغام ہیں میرے اور میرے ملک کے استاد اور دینی راہنما ہیں البتہ میری بعض قبائلی اور سماجی مجبوریاں ہیں جو نہ میں پورے طور پر بیان کر سکتا ہوں اور نہ آپ سمجھ سکتے ہیں اور میں یہ ابھی جانتا ہوں کہ میرے لئے دین کے احکام بدلے بھی نہیں جا سکتے۔ لیکن کمزور اور گنہگار ہوں آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری کمزوریوں کو دور کر دے اور میں اسلام میں ہی جیوں اور اسلام میں ہی ایسی حالت میں مروں کہ بخشا جاؤں۔

تبلیغی جلسہ

اس کے بعد نمازِ مغرب کے لئے ہم سب مسجد چلے گئے جہاں پر نماز کے بعد میں نے اس قسم کی تمام افواہوں کی تردید کی اور اعلان کیا کہ جناب چیف صاحب سے احمدیہ مشن یا مبلغین کا کوئی شکوہ و شکایت کبھی پیدا نہیں ہوئی بلکہ اللہ کے فضل سے وہ ہمارے بڑے پیارے محسن بھائی ہیں اور ایک باعمل مخلص احمدی مسلمان ہیں اور اب بھی جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ ہیں جیسا کہ پہلے تھے اور ملکی اور سیاسی امور میں ہم سب کے لیڈر ہیں اور جن جن فتنہ پردازوں نے بو مشن کے متعلق غلط افواہیں پھیلا کر ان کا اور ہمارا دل دکھایا ہے انھیں عذاب الٰہی سے ڈرنا چاہیئے اور توبہ کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد خاکسار تین چار روز جناب چیف صاحب کے پاس ٹھہرا رہا جس کے دوران انھوں نے قصبہ کی کورٹ بارکیڈ میں ایک بہت بڑا تبلیغی جلسہ منعقد کرایا جس میں مسلمان اور عیسائی مشرک۔ بے دین سب ہی زیادہ تر سب شامل ہوئے اور اسلام کی خوبیاں اور صداقت کے دلائل سنتے رہے۔

اس واقعہ سے چونکہ آنریبل گانا نگا صاحب کی سعید فطرت، استقامت ایمان کی مضبوطی، سادگی اور جماعت سے عقیدت اور تبلیغی جذبہ پر روشنی پڑتی ہے اس لئے تفصیل سے عرض کر دیا گیا ہے۔

مرکز سلسلہ قادیان اور ربوہ سے جناب چیف صاحب کے لگاؤ اور محبت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ تین مرتبہ ہزاروں میل کا سفر برداشت کر کے ان دونوں مراکز کی زیارت اور خلیفۂ وقت سے ملاقات سے مشرف ہونے کے لئے یہاں آئے اور بغیر ادھر ادھر ملک میں گھومنے یا سیر کرنے کے مرکز کی برکات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پاک صحبت سے کچھ مستفیض ہوتے رہے

خلافت کا مقدس اور بلند مقام ان پر اچھی طرح واضح تھا اور خلیفۂ وقت کی ہر حالت میں مکمل اطاعت وہ اپنا فرض اولین سمجھ کر بجا لاتے تھے اور جماعت سیرالیون کے ہر فرد سے یہی امید رکھتے تھے کہ خلیفۂ وقت کے ارشاد اور فیصلہ کے مقابل ہر بات ہیچ سمجھ کر رد کر دی جائے۔

۱۹۴۷ء میں جب قادیان پر سکھوں کے شدید حملہ اور جانی و مالی نقصان ہونے کی اطلاعات سیرالیون پہنچیں تو مرحوم جناب گانا نگا صاحب فاکس کی معیت میں دو مرتبہ گورنر سیرالیون سے اس سلسلہ میں ملے اور مفصل حالات سے آگاہ کر کے مطالبہ کیا کہ ملک کی احمدی آبادی کی تسلی کے لئے وہ ہندوستان کے لیڈروں اور حکومت سے رابطہ قائم کر کے حقیقت حال معلوم کریں اور حفاظتِ مرکز کا انتظام کرائیں چنانچہ گورنر صاحب نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے وہاں کے حالات کا پتہ کرایا اور جماعت کے مذہبی جذبات ہندوستانی لیڈروں تک پہنچائے۔ خود جماعت کی طرف سے چیف صاحب نے براہ راست بھی بطور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون ہندوستان گورنمنٹ کو احتجاجی تاریں دیں اور خط و کتابت کرتے رہے۔

کاروانِ اسلام رک نہیں سکتا

ظاہر ہے کہ ایسے با صفت بھائی اور بزرگ لیڈر کی وفات سے سیرالیون احمدیہ جماعت کی محرومی کوئی معمولی امر نہیں ہے تاہم جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے ایک فعال اور زندہ جماعت ہے ہم افریقن احمدی ہوں یا امریکن، پاکستانی ہوں یا یورپین۔ ہمارا زندہ خدا پر ایمان اور توکل ہے ہم لیڈر یا شخصیت پرست نہیں بلکہ خدا پرست ہیں اور خدا کے فضل و کرم سے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

اذا سید منا خلا قام سید

ہم میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیڈروں اور سرداروں کی کمی نہیں ہے جب ہمارے کسی دینی محاذ کا ایک سردار یا سالار قافلہ اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو جاتا ہے تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا ہے اور اسلام کا یہ قافلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا چلایا ہوا کارواں کبھی رک نہیں سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھتا چلا جائے گا تاوقتیکہ اسلام کے مکمل غلبہ اور فتح کا دن آ جائے اور دنیا کی سب قومیں اور سب قبائل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس جھنڈے تلے ایک خدا کی عبادت کرنے لگ جائیں اور ایک رسول کا کلمہ شریف دن رات الاپنے لگ جائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم گانا نگا صاحب کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور انھیں اپنے پیاروں میں شامل کرے۔ آمین ثم آمین۔

ضرورت محررین

تحریک جدید میں محررین کی چند اسامیوں کے لئے محررین کی ضرورت ہے۔ اس لئے صرف سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان ۱۴ جون بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح وکالت دیوان میں تحریری امتحان کے لئے تشریف لادیں۔ صدر صاحب مقامی کی تصدیق اور تعلیمی اسناد ہمراہ لادیں۔

(وکیل الدیوان۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت کراچی یکم جون بروز جمعرات ایک حادثہ میں زخمی ہو کر جناح ہسپتال میں داخل ہیں اور حادثہ کے بعد سے تاحال بے ہوشی کی حالت خطرہ سے باہر نہیں ہے۔ ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے [illegible] محترم شیخ صاحب کو جلد از جلد صحت [illegible] عطا کرے آمین۔ شیخ صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے ایک قیمتی وجود ہیں۔

(دعا جو) عطاء الرحمٰن طاہر مولوی فاضل پریذیڈنٹ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی

(۲) میری امی جان کے پیٹ میں ۶ ماہ سے تکلیف ہے۔ آپریشن کروایا تھا لیکن آرام نہیں آیا اور بہت کمزور ہو گئی ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

(چوہدری شفیق احمد کاہلوں تیمزان ہوٹل کچہری روڈ ملتان)

(۳) مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مصری شاہ لاہور کی بیگم صاحبہ کے گردے میں پتھری کا ہے اور آپریشن ہونے والا ہے احباب سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۶۷

میں ظفر اللہ احمد پونٹوہ ولد احمد۔ ایل پونٹوہ قوم انڈونیشین پیشہ تعلیم عمر ۲۵ سال بیعت ۶۳ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ظفر اللہ احمد پونٹوہ ناصر ہوسٹل ربوہ جھنگ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد بشیر نائب وکیل التعلیم ربوہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ساقی c/o وکیل التبشیر ربوہ جھنگ۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۸

میں سردار بی بی زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال۔ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۱۹ گ ب R-B گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۲۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ سردار بی بی زوجہ چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب چک ۲۱۹ گ ب R-B گنڈا سنگھ والا P.O غلام محمد آباد فیصل آباد۔

گواہ شد۔ غلام نبی وصیت نمبر ۱۹۸۸۹

گواہ شد۔ مبشر احمد وصیت نمبر ۲۱۰۵۸

انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۲۳۶۶۹

میں مبشر احمد محمود ولد محمد اسلم صاحب ایاز قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا ماہوار جیب خرچ اس وقت ۱۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مبشر احمد محمود ولد محمد اسلم ایاز کوارٹر ۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد اسلم ایاز ولد حاجی محمد رمضان صاحب ربوہ کوارٹر ۵۰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز ربوہ کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

---

* میرے دادا جان محترم مولوی محمد الدین صاحب ایم۔اے بعارضہ بخار بیمار رہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(منصور احمد دارالرحمت غربی ربوہ)

دعائے نعم البدل

۶ اور ۷ جون کی درمیانی شب میرا پوتا عزیز عبدالعلی نور پسر عزیزم کیپٹن عبدالبصیر آٹھ گھنٹے کی مختصر علالت کے بعد اڑھائی سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز مرحوم محترم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب ابن حضرت مرزا برکت علی صاحب ربوہ کا نواسہ تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام متعلقین کو صبر جمیل سے نوازے اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ عبدالحق دارالصدر غربی ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ ۱۱ مئی کو ہماری مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک پچیس سالہ نوجوان خادم امجد مبارک ابن چوہدری مبارک احمد صاحب کو اچانک دل کا حملہ ہوا اور وہ وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیوہ اور ایک بچہ جو کہ صرف ڈیڑھ ماہ کا ہے چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی شادی کو ابھی ایک سال بھی پورا نہیں ہوا تھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین، بھائی اور بہنوں اور باقی تمام عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرما کر جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔

(نعیم احمد منظور قائد مجلس خدام الاحمدیہ بیدادپور ضلع شیخوپورہ)

۲۔ ۵ اور ۶ جون مکرم الحاج عبدالغفور صاحب شہری ابن الحاج محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اپنے مولائے حقیقی کو جاملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پر قریباً دو سال پہلے مسیرہ مسقط میں جہاں وہ کام کرتے تھے دل کا شدید حملہ ہوا جس سے وہ جانبر تو ہو گئے مگر آئندہ کوئی مشقت کا کام کرنے کے قابل نہ رہے اس لئے ربوہ آ گئے۔ وفات سے ۹ دن پہلے ان پر دل کا دوبارہ حملہ ہوا طبی امداد میسر آجانے پر گو وقتی طور پر افاقہ ہو گیا لیکن یہی حملہ بالآخر آپ کی وفات کا موجب بنا۔

۶ جون کو صبح آٹھ بجے کے قریب مسجد مہدی گولبازار کے قریب میدان میں مکرم حکیم شیخ خورشید احمد صاحب فاضل صدر عمومی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ وناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(چوہدری) محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عاجز کئی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عاجز کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (عمر حیات ٹکڑا ۵/۲ ضلع فیصل آباد)

۲۔ خاکسار آجکل چند پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (چوہدری محمد امین۔ گوٹھ [illegible] محمد تحصیل مورو ضلع نواب شاہ سندھ)

۳۔ میرا بیٹا علی وقاص بعمر چھ ماہ سے اسہال اور قے کی وجہ سے بیمار رہا۔ اگرچہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن ابھی کمزوری بہت ہے۔ میں تمام بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت و تندرستی دے اور لمبی صالح زندگی عطا فرمائے۔

(ثریا ضیاء بیگم رفیق احمد خواجہ کراچی حال واہ کینٹ)

۴۔ مکرم ملک فضل احمد صاحب سابق پہریدار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت بخشے۔ آمین

(سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سالِ رواں ۴۴ ؍ ۳۴ میں جماعتِ احمدیہ لاہور کے معاونینِ خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں (دفتر اوّل و دوم میں ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد اور دفتر سوم میں کم از کم پانچ صد روپیہ کی ادائیگی معیار معاونِ خصوصی کا درجہ رکھتی ہے)

نمبر شمار	اسماء مجاہدین		رقم وعدہ
۱	مکرم میاں اصغر علی صاحب بھاٹی گیٹ		۵۱۰۰
۲	״ چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب جنوبی چھاؤنی		۱۱۲۲
۳	״ محمد عیسٰی درد صاحب	״	۱۰۵۱
۴	״ چوہدری منیر احمد نواز صاحب	״	۱۰۰۵
۵	״ چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب	״	۳۵۰۰
۶	محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ	״	۱۶۰۰
۷	״ بدر بیگم صاحبہ	״	۱۶۰۰
۸	مکرم میجر نذیر احمد بھٹی صاحب	شمالی چھاؤنی	۱۳۰۰
۹	״ کرنل نصر اللہ خان صاحب	״	۱۳۰۰
۱۰	״ عبدالرشید صاحب	دارالذکر	۱۰۰۵
۱۱	״ میاں نذیر احمد صاحب انجنیئر	״	۱۰۱۰
۱۲	״ شیخ رفیق احمد صاحب	״	۱۵۰۰
۱۳	״ محمد یحیٰی خان صاحب	״	۱۰۰۰
۱۴	״ لطف المنان خان صاحب	״	۱۰۰۵
۱۵	״ چوہدری نصیر احمد صاحب	راج گڑھ	۳۰۰۰
۱۶	״ شیخ بشیر احمد صاحب	سمن آباد	۳۰۰۰
۱۷	״ شیخ نثار احمد صاحب	״	۱۹۵۰
۱۸	״ ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی	سنت نگر	۱۰۰۰
۱۹	״ چوہدری ارشاد احمد صاحب وڑک	״	۱۰۱۱
۲۰	״ ملک حامد علی خان صاحب	״	۱۰۰۰
۲۱	״ آر۔ اے ملک صاحب	سول لائن	۱۳۲۵
۲۲	״ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب	شالامار ٹاؤن	۱۱۵۰
۲۳	״ چوہدری محمد اسلم صاحب بنگوی	گلبرگ	۱۰۵۰
۲۴	״ ملک قدرا محمد صاحب	״	۱۰۵۰
۲۵	״ فاروق احمد صاحب	״	۱۰۵۰
۲۶	״ اقبال محمد خان صاحب	״	۱۰۰۰
۲۷	״ چوہدری بشیر احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن	۱۲۳۰
۲۸	״ چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب	״	۱۰۵۵
۲۹	״ چوہدری عبدالحمید صاحب انجینئر	״	۱۲۵۵
۳۰	״ امتیاز احمد صاحب بٹ	״	۱۲۲۵
۳۱	״ کرنل عطاء اللہ صاحب	״	۱۲۰۰
۳۲	״ نواب عباس احمد خان صاحب	محمد نگر	۱۱۰۰
۳۳	״ محمد اسحٰق خان صاحب شور	مزنگ	۱۰۰۰
۳۴	״ شیخ محمد بشیر صاحب	مصری شاہ	۳۰۰۵
۳۵	״ رحمت علی صاحب	״	۱۰۰۰
۳۶	״ ٹھیکیدار شریف احمد صاحب	״	۱۹۰۰
۳۷	״ میاں مبارک علی صاحب	״	۲۰۵۰
۳۸	״ چوہدری غلام رسول صاحب	مغلپورہ	۱۰۶۰
۳۹	״ میاں عبدالحکیم صاحب مع خاندان	״	۱۸۵۸
۴۰	״ ملک محمد اکرم صاحب	״	۱۰۲۰
۴۱	״ شیخ عزیز الرحمٰن صاحب	״	۱۰۰۰
۴۲	״ چوہدری عبدالعزیز صاحب	״	۱۰۵۰
۴۳	مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید	مغلپورہ	۱۳۰۰
۴۴	״ چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب	نیلا گنبد	۱۰۱۰

دفتر سوم:۔

۱	مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب	جنوبی چھاؤنی	۶۰۰
۲	״ ناصر مقبول اختر صاحب	״	۶۰۰
۳	״ کرنل صفی الرحمٰن صاحب	״	۵۰۰
۴	״ شیخ نصیر احمد صاحب	سمن آباد	۵۰۰
۵	״ میاں عبدالماجد صاحب	״	۶۰۰
۶	״ میاں عبدالباسط صاحب	״	۵۰۰
۷	״ ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	״	۵۵۰
۸	״ چوہدری منور احمد صاحب	״	۶۰۰
۹	״ حبیب احمد صاحب	سنت نگر	۵۲۵
۱۰	״ میاں عبدالمالک صاحب	״	۵۲۵
۱۱	״ ظفر اللہ صاحب	گلبرگ	۵۵۰
۱۲	״ مرزا ارشد بیگ صاحب	ماڈل ٹاؤن	۵۰۰
۱۳	״ شیخ ظفر محمود صاحب	مصری شاہ	۷۷۵
۱۴	״ طارق احمد صاحب عباسی	مغلپورہ	۵۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

۱۔ ۶ ؍ جون کو میری بیٹی عمیدہ بیگم بی اے بی ایڈ کا سینٹ رافیل ہسپتال میں میجر آپریشن ہوا ہے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(عبدالحمید آصف بلاک ۱۳ ؍ کوارٹر ۱۹ ؍ کوہ نور نگر۔ فیصل آباد)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی خواجہ عبداللہ خان صاحب سبزی فروش غلہ منڈی ربوہ عرصہ چھ سات ماہ ہوئے ان پر دائیں بازو اور ٹانگ پر فالج کا سخت حملہ ہوا۔ بہت علاج کیا گیا مگر ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے۔ زبان بھی بند ہو چکی ہے۔ (خواجہ محمد احمد۔ جڑانوالہ)

۳۔ مکرم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت جماعتِ احمدیہ کراچی ایک حادثہ کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہیں تین روز سے بے ہوش ہیں اور جناح ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں
(سید سعید خالد زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ صدر کراچی)

۴۔ اہلیہ ام والدہ عزیزم مولوی ناصر احمد قمر مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان جوڑوں کے درد اور بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے (محمد شفیع سلیم پوری۔ واہ کینٹ)

۵۔ میرا انگوٹھا فروری ۱۹۷۷ء میں جل گیا تھا زخم تاحال مندمل نہ ہونے اور خراب ہونے سے سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل کیا گیا تھا ۶ ؍ جون کو اس کے پاؤں کا آپریشن ہو گیا ہے اب ۱۶ ؍ جون کو پٹی کھولی جائے گی۔ (محمود احمد سعید فاضل دارالصدر جنوبی)

۶۔ خاکسار کا بھائی سلطان احمد نشاط کالونی آر اے بازار لاہور بندش پیشاب سے سخت تکلیف میں ہے۔ (چوہدری عبدالستار کارکن دفتر خزانہ)

۷۔ میری چھوٹی بہن عزیزہ فوزیہ بعارضہ بخار بیمار ہے نیز والد صاحب بھی بیمار ہیں۔
(سید انیس احمد شاہ پرنس سٹوڈیو پرانا اڈہ لاریاں جڑانوالہ)

۸۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب اختر فوٹو گرافر (اختر سٹوڈیو) ربوہ کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر علیل ہیں بعض اوقات حالت تشویشناک ہو جاتی ہے۔ قارئین کرام سے ان کی کامل اور عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ آپ نے تعمیر مساجد میں پچاس روپے بھجوا کر خصوصی دعا کی خواہش ظاہر کی ہے۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

پبلشر: مسعود احمد ـ پرنٹر: سید عبدالحی ـ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ـ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ